مہاراشٹر چوتھے مرحلے میں 11 سیٹوں کیلئے 298 امیدوار میدان میں

ممبئی، (یو این آئی) مہاراشٹر میں 13 مئی کو ہونے والے انتخابات کے چوتھے مرحلے میں 11 پارلیمانی سیٹوں پر 298 امیدوار میدان میں ہیں۔ ریاست کے چیف الیکشن آفیسر کے دفتر سے جاری کردہ ریلیز کے مطابق پرچہ نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ جمع کو کل 71 امیدواروں نے اپنے نام واپس لے لیے جس کے بعد اب انتخابات کے دوڑ میں 298 امیدوار رہ گئے ہیں۔ بیڈ پارلیمانی سیٹ کے لیے سب سے زیادہ 41 امیدوار میدان میں ہیں۔ اورنگ آباد سے 37، پونے سے 35، ماول سے 33، شرور سے 32، جالنا سے 26، احمد نگر سے 25، راوبرے سے 24، شرڈی سے 20، جلگاؤں سے 14 اور نندربار سے 11 امیدوار ہیں۔

خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ سے انڈین آئل کے منافع میں 52 فیصد کی کمی

نئی دھلی ، (ایجنسیاں)

خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ ہونے سے سرکاری شعبے میں ملک کی سب سے بڑی آئل مارکیٹنگ ریفائنری کمپنی انڈین آئل کارپوریشن (آئی او سی) کے منافع میں بڑی گراوٹ آئی ہے۔ مالی سال 2023-24 کی چوتھی سہ ماہی کے نتائج کا اعلان کرتے ہوئے، آئی او سی نے کہا ہے کہ چوتھی سہ ماہی میں اس کا منافع 4838 کروڑ روپے تھا، جو گزشتہ مالی سال 2022-23 کی چوتھی سہ ماہی کے 10,059 کروڑ روپے سے 52 فیصد کم ہے۔ 2024 کے پہلے 3 ماہ میں خام تیل کی قیمتوں میں تقریباً 16 فیصد کا اضافہ ہوا ہے جس کی وجہ سے منافع میں گراوٹ آئی ہے۔ آئی او سی نے مالی سال 2023-24 کیلئے اپنے شیئر ہولڈرز کو 7 روپے فی شیئر کے منافع دینے کا اعلان کیا ہے۔ ریگولیٹری فائلنگ میں، انڈین آئل کارپوریشن نے کہا کہ کمپنی کی آمدنی چوتھی سہ ماہی میں 3 فیصد کم ہوکر 2.19 لاکھ کروڑ روپے ہوگئی، جو گزشتہ مالی سال کی اسی سہ ماہی میں 2.26 لاکھ کروڑ روپے تھی۔ مالی سال 2023-24 کے دوران آپریشن سے محصول آمدنی میں کمی آئی ہے۔ پورے مالی سال کے دوران آمدنی 8,66,345 کروڑ روپے رہی ہے جو پچھلے مالی سال 2022-23 میں 9,34,953 کروڑ روپے ہے۔ انڈین آئل کارپوریشن نے مالی سال 2023-24 کیلئے 7 روپے فی شیئر ڈیویڈنڈ دینے کا فیصلہ کیا ہے، جو 10 روپے فی فیس ویلیو شیئر کا 70 فیصد ہے۔ اس سے قبل مالی سال کے دوران سرمایہ کاروں کو 5 روپے فی شیئر کا عبوری ڈیویڈنڈ دیا جا چکا ہے جو تازہ اعلان سے مختلف ہے۔ اے جی جم نے ڈیویڈنڈ کے اعلان کے 30 دنوں کے اندر شیئر ہولڈرز کو پائل ڈیویڈنڈ دیا جائے گا۔ ڈیویڈنڈ کی ادائیگی کی ریکارڈ تاریخ کا فیصلہ بعد میں کیا جائے گا۔ منافع کی گراوٹ کے باعث آج کے سیشن میں آئی او سی کے شیئر 3 فیصد کی گراوٹ کے ساتھ بند ہوئے۔ مارکیٹ بند ہونے پر، آئی او سی کے شیئرز 4.47 فیصد کی گراوٹ کے ساتھ 168.85 روپے پر بند ہوئے۔ دن کے کاروبار کے دوران اسٹاک 179.80 روپے تک پہنچ گیا تھا۔

شیئر کی فروخت کی وجہ سے شیئر بازار میں گراوٹ

ممبئی، (یو این آئی)

عالمی بازار کے لے جلے رجحان کے درمیان، مقامی سطح پر آئی ٹی، بینک، آٹو، آئل اینڈ گیس اور ایف سمیت بارہ گروپوں میں فروخت کی وجہ سے شیئر بازار گزشتہ روز کی تیزی گنوا کر آج کی کاشکار رہا۔ بی ایس ای کی 30 حصص والا حساس انڈیکس سنسیکس 188.50 پوائنٹس ٹوٹ کر 74482.78 پوائنٹس اور نیفٹی اسٹاک انڈیکس (این ایس ای) کا نفٹی 38.55 پوائنٹس گر کر 22604.85 پوائنٹس پر بند ہوا۔ تاہم بڑی کمپنیوں کے بنچمک ویرمیانی اور چھوٹی کمپنیوں میں خریداری نے مارکیٹ کو سنبھالا۔ اس کی وجہ سے بی ایس ای کا مڈ کیپ 0.49 فیصد بڑھ کر 42121.40 اور اسمال کیپ 0.10 فیصد بڑھ کر 47315.93 پوائنٹس ہوگئیا۔ اس دوران بی ایس ای میں 3950 کمپنیوں کے حصص میں کاروبار ہوا جس میں سے 1995 میں کمی جب کہ 1822 میں اضافہ ہوا، 133 میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ اسی طرح نٹی کی 25 کمپنیاں سرخ جب کہ 24 مثبت زون پر رہیں وہیں ایک کی قیمت مستحکم رہی۔ بی ایس ای کے 12 گروپوں پر فروخت کا دباؤ تھا۔ اس کی وجہ سے کموڈٹیز 0.56، انرجی 0.49، ایف ایم سی جی 0.20، ہیلتھ کیئر 0.44، آئی ٹی 0.98، ٹیلی کام 0.33، میٹیلز 0.15، ہیلتھ کیئر 0.33، بینک 0.85، آئل اینڈ گیس 0.85، ٹیک 0.98، اور سروگروپ کے شیئرز 9.09 فیصد کمزور رہے۔ غیر فلمی مارکیٹوں میں ملا جلا رجحان رہا۔ دوران بزنس کا ایف ٹی ایس ای 0.41، چاپان کا نکیئی 1.24، ہانگ کانگ کا ہانگ سینگ میں 0.09 اور جنوبی کوریا کا کوسپی 0.17 فیصد اچھل گیا، جب کہ جرمنی کا ڈی اے ایکس 0.39 اور لندن کا فٹسی 0.26 فیصد گر گیا۔

وزیر اعلیٰ بھگونت مان کی جیل میں اروند کیجریوال سے ملاقات

چندی گڑھ/نئی دھلی،(ایس یو این بی)

عام آدمی پارٹی (آپ) پنجاب کے صدر اور وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے منگل کو تہاڑ جیل میں سے ملاقات کی تھی، جب انہوں نے جیل میں کیجریوال کے ساتھ دو اسٹوک کی شکایت کی تھی۔ اس بار بھگونت مان نے کہا کہ اروند کیجریوال کی صحت بہتر ہے۔ وہ باقاعدگی سے انسولین اور میڈیکل چیک اپ کروا رہے ہیں۔ مان نے اروند کیجریوال کا پیغام بھی شیئر کیا۔

انہوں نے کہا کہ کیجریوال چاہتے ہیں کہ آپ ان کی فکر نہ کریں۔ وہ بالکل ٹھیک ہیں۔ وہ عوام کے حقوق اور ہماری جمہوریت کو بچانے کے لیے لڑیں گے۔ انہوں نے لوگوں سے کہا ہے کہ وہ ضرور ووٹ دیں۔ جمہوریت اور آئین کو بچانے کے لیے ووٹ دیں۔ آمروں کے خلاف ووٹ دیں۔ نفرت کی سیاست کو جیتنے نہ دیں۔ کام کی سیاست کا انتخاب کریں۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ بھگونت مان نے پہلے جیل میں اروند کیجریوال کے ساتھ دو اسٹوک کی شکایت کی تھی۔ کیجریوال کے ساتھ دو اسٹوک کی شکایت کی تھی۔ اس بار بھگونت مان نے کہا کہ اروند کیجریوال جی کی صحت پہلے سے بہتر ہے کیونکہ اب انہیں انسولین لگ رہی ہے۔ بھگونت مان نے کہا کہ اروند کیجریوال کی ملاقات کیلئے مکمل پورٹیبل میڈیکل کے مطابق تھی۔ بھگونت مان نے کہا کہ وہ سمجھتے ہیں کہ وہ اروند کیجریوال کو گرفتار کر کے عام آدمی پارٹی کو روک سکتے ہیں، لیکن وہ بہت غلط ہیں، اروند کیجریوال اور عام آدمی پارٹی اس مشکل وقت کا بڑی طاقت کے ساتھ سامنا کر رہے ہیں۔

12 سالہ بچے کو ماری گولی

مظفر نگر،(ایس یو این بی)

تھانہ بھورا کلاں کے گاؤں محمد پور رائے سگھ میں ایک بچہ کو گولی مارنے کا سنسنی خیز واقعہ سامنے آیا ہے۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر تفتیش شروع کر دی۔ اطلاع کے مطابق منیش ولد سوہن ویر اور انکور ولد سوہن ویر، دیبا زوجہ سوہن ویر اور سوہن ویر ولد موہن سگھ ساکن پھگانہ کھیڑی گاؤں تھانہ کے رہنے والے بھورا کلاں علاقہ کے گاؤں محمد پور رائے سگھ میں پر شام نینو محمد پور رائے سگھ تھانہ کے رہائشی نامعلوم کا بیٹا بھورا کلاں انظمظفر کے پاس بھوسا بھرنے آیا تھا، جب نینو نے بھوسا بھرنے سے انکار کیا تو انکور نے اسے نینو کو گولی ماردی۔ گولی نینو کو لگنے کے بجائے قریب ہی کھڑے ایک 11 سالہ لڑکے کو لگی۔ اطلاع ملتے ہی تھانہ اچارج بھورا کلاں پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے اور زخمی کو علاج کیلئے اسپتال بھیج دیا۔ اسی اسپتال کا رہنے والا نوجوان شکر نے کہا کہ سوہن ویر کو پولیس نے اپنی تحویل میں لے کر پوچھ گچھ کی۔ فی الحال زخمیوں کی حالت نارمل ہے۔ پولیس کی مناسب نظری موقع پر موجود ہے۔ فیلڈ یونٹ نے جائے وقوعہ کا معائنہ کرتے ہوئے شواہد اکٹھے کر لیے ہیں۔ امن و امان کی صورت حال معمول پر ہے۔

نیوز کلک ویب سائٹ کیخلاف چارج شیٹ داخل، اگلی سماعت 31 مئی کو

نئی دھلی، (ایجنسیاں)

دہلی پولیس نے منگل کو انگریزی ویب سائٹ 'نیوز کلک' پر اندو دہشت گردی ایکٹ (یواے پی اے) کے تحت چارج شیٹ داخل کی ہے۔ 31 مئی کو اگلی سماعت ہوگی۔ پولیس نے مقدمہ درج کرنے کے 180 دنوں کے اندر چارج شیٹ داخل کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ ویب سائٹ کے بانی اور ایڈیٹر ان چیف پربیر پرکایستھ کے خلاف انسداد دہشت گردی ایکٹ سمیت مختلف دفعات کے تحت چارج شیٹ داخل کی گئی ہے۔ ایڈیشنل سیشن جج جرج پت کورنے کہا کہ اس معاملہ میں ملزم کے خلاف کافی ثبوت موجود ہیں اور استغاثہ کو چارج شیٹ کی ایک کاپی پرکایستھ کو دینے کی ہدایت دی۔ جج نے معاملہ میں الزامات طے کرنے پر داؤ اس کیلئے 31 مئی کی تاریخ مقرر کی ہے۔ دہلی پولیس کی چارج شیٹ میں ویب سائٹ کے بانی کو آئی پی سی کی دفعہ 153A 120A اور یواے پی اے کی دفعہ 13,16,17,18, 22-C 39 اور 40 کے تحت ملزم بنایا گیا ہے۔ دہلی پولیس کا کہنا ہے کہ ان کے معاملہ میں کل 8 محفوظ گواہ ہیں۔

دہلی پولیس کی جانب سے پٹیالہ ہاؤس کورٹ کے سامنے بتایا گیا کہ آئی پی سی اور یواے پی اے ایکٹ کی دفعہ 153 اے کے تحت مقدمہ چلانے کیلئے مرکزی حکومت سے منظوری لی گئی ہے۔ دہلی پولیس نے کل 8 محفوظ گواہ ہیں۔ عوامی گواہوں، منظوری دینے والوں کے بیانات اور تحقیقات کے دوران جمع کیے گئے ڈیجیٹل شواہد کی بنیاد پر، ہم اس عدالت سے درخواست کرتے ہیں کہ داخل کی گئی چارج شیٹ کا نوٹس لیا جائے۔ عدالت نے جنوری میں نیوز کلک کے ایچ آر ہیڈ پکھوری کو معاملہ میں سرکاری گواہ بنانے کی اجازت دی تھی، جس میں اس نے دعویٰ کیا تھا کہ اس کے پاس اہم جانکاریاں ہیں، جنہیں وہ دہلی پولیس کو بتانا چاہتے ہیں، جو معاملہ کی جانچ کر رہی ہے۔ دہلی پولس کے اسپیشل سیل نے گزشتہ سال 3 اکتوبر کو پکھوری اور پرکایستھ کو گرفتار کیا تھا۔ وہ اس وقت عدالتی حراست میں ہے۔

ہمیں لڑکیوں کی فکر، جے ڈی ایس کی نہیں: ڈی کے شیوکمار

بنگلورو ، (ایجنسیاں)

کرناٹک کی باہن لوک سبھا سیٹ کے ایم پی اور جے ڈی ایس امیدوار پرجول ریونا کے مبینہ فحش ویڈیو معاملے پر ہنگامہ جاری ہے۔ بی جے پی اور کانگریس دونوں ایک دوسرے پر الزام لگا رہے ہیں۔ اس معاملے میں جب کرناٹک کے نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار سے سوال کیا گیا تو انہوں نے بی جے پی لیڈروں پر الزام لگاتے ہوئے کہا کہ بی جے پی اب تک خاموش کیوں ہے؟ امت شاہ نے ایکشن نہ لینے کے سوال کا جواب دیتے ہوئے نے کہا کہ انہوں نے ریونا کو ملک سے باہر کیوں جانے دیا؟ ہاسن کے جنسی اسکینڈل پر انہوں نے کہا کہ اب یہ بات ایسا کیا ہے کہ ایک ویڈیو تھا۔ یہ پرانا معاملہ ہے۔ بی جے پی لیڈر دیوراج گوڑا نے پارٹی کی ممکن امت شاہ اور دیگر کی ہے باوجود کانگریس کی کرناٹک حکومت اتنے دنوں تک خاموش رہی۔ جب یہاں پارٹی کے مرکزی دفتر میں ایک پریس کانفرنس میں اس واقعہ کے بارے میں پوچھا گیا تو بی جے پی کے سینئر لیڈر اور مرکزی وزیر راجیو چندر شیکھر نے کہا کہ ہماری پالیسی خواتین کے خلاف کسی بھی جرم کو برداشت نہیں کرتی ہے ...اس واقعہ پر کئی سوالات اٹھتے ہیں۔ جنتا دل (ایس) نے پہلے ہی کارروائی کی ہے اور اسے معطل کر دیا ہے۔ لیکن بہت سے سوالات ہیں ۔اگر کرناٹک حکومت کے پاس اتنے ثبوتوں سے یہ ثبوت تھے تو وہ کچھ کیوں نہیں کر رہی تھی؟ ۔ مسٹر چندر شیکھر نے کہا کہ کانگریس پارٹی دوہرا معیار کیوں دکھا رہی ہے؟ جب بات خواتین کے خلاف جرائم کی ہو تو سندیش کھالی کے واقعہ کی مذمت کیوں نہیں کی جاتی؟ ..... کانگریس پارٹی انتخابی اور سیاسی طور پر جرائم اور مجرموں کی حمایت یا مذمت کیوں کرتی ہے؟" ۔ مسٹر چندر شیکھر نے کہا کہ بی جے پی کا موقف بالکل واضح ہے کہ قانون کو پوری طرح سے نافذ کیا جائے۔ جنتا دل سیکولر ہمارا اتحادی ہے لیکن ہم اپنے اتحادیوں کے امیدواروں کا ان سے پوچھیں کہ کیا ریونا کنیہ کا حصہ نہیں ہے۔ کرناٹک کے نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میں وزیر داخلہ سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا وہ ایسے اتحاد کا حصہ بننا چاہتے ہیں، جس کے لیڈر پر اتنے بڑے الزامات لگے ہیں۔ اگر آپ اس کیس کی خواتین کا احترام کرتے ہیں، تو کیا آپ اب بھی پارٹی کے ساتھ اتحاد کریں گے؟ انہوں نے کہا کہ بی جے پی لیڈروں کی نوعمت کافی نہیں ہے۔ انہوں نے اس معاملے پر اسرائیلی وزیر اعظم کی خاموشی پر بھی سوال اٹھایا۔ جب اس معاملے نے زور پکڑا تو ایس ٹی ڈیلیو بی اور پولیس دونوں حرکت میں آگئیں۔ ایس ٹی ڈیلیو بی چیئرپرسن نے ڈی جی پی کرناٹک کو خط لکھ کر کہا کہ وہ اس معاملے میں متاثرہ خواتین کے لیے پریشان ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کے حقوق اور وقار کو برقرار رکھنا ہماری اولین ترجیح ہے اور ہم اس معاملے پر کڑی نظر رکھیں گے۔ اس دوران پرجول ریونا کے مبینہ جنسی اسکینڈل کی جانچ کیلئے ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل دی گئی ہے۔ ایس آئی ٹی کو جلد جانچ مکمل کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ سدارمیا نے ایس آئی ٹی کی تشکیل کا اعلان کیا تھا۔

جدید ممبر سازی مہم کو لیکر جمعیۃ علماء ضلع نوح کے ذمہ داران کی میٹنگ کل

نوح/میوات(ایس یو بی)

ہندوستانی مسلمانوں کی سب سے بڑی نمائندہ تنظیم جمعیۃ علماء ہند کے آئندہ ورم کیلئے جدید ممبر سازی کی مہم ملک بھر کی تمام یونٹوں میں زور شور سے جاری ہے اور اس کیلئے صوبہ، ضلع، حلقوں کے اعتبار سے ہنگامی میٹنگیں منعقد کی جارہی ہیں۔ اسی تناظر میں کل یعنی 2 مئی بروز جمعرات 9 بجے صبح مدرسہ فیض العلوم مالب میں جمعیۃ علماء متحدہ پنجاب کی سب سے فعال اور اہم یونٹ جمعیۃ علماء ضلع نوح کی جانب سے تمام 36 حلقوں کے صدور و نظماء کی ایک اہم میٹنگ رکھی گئی ہے۔ ضلع صدر الحاج میاقی محمد رمضان نے میٹنگ کے اغراض و مقاصد کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ تمام عہدے داران کو ان کی ذمہ داری کا احساس دلانا اور ممبر سازی مہم کو منظم طریقہ سے گھر گھر پہنچا کر میدان جمعیۃ کو متحرک و متبع تر بنانا میٹنگ کے ایجنڈہ میں شامل ہے۔ انہوں نے تمام حلقوں کے ذمہ داران سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وقت مقررہ پر پہنچ کر اپنی ذمہ داری کا ثبوت پیش کریں۔

نیٹ کے امتحان سے قبل کوٹہ میں کوچنگ کے ایک اور طالب علم کی خودکشی

کوٹہ ، (ایجنسیاں)

کوٹہ کوچنگ سٹی کوٹہ میں طلبا کی خودکشی کا رجحان تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ آج پھر کوچنگ کے ایک اور طالب علم نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ 3 دنوں میں 2 طلبا نے خودکشی کر لی۔ آج خودکشی کرنے والے طالب علم نے ایک سوسائڈ نوٹ بھی چھوڑا ہے۔ اس میں اس نے اہل خانہ سے معافی مانگتے ہوئے لکھا ہے... معاف کیجئے گا پاپا، میں پاس نہیں ہوسکوں گا۔ خودکشی کے اس معاملے کو لے کر وزیر تعلیم مدن دلاور نے بڑا بیان دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان معاملات میں صرف کوچنگ اداروں کو ذمہ دار ٹھہرانا صحیح نہیں ہے، جس کوچنگ طالب علم نے آج تک میں خودکشی کی وہ طول پور کا رہنے والا تھا۔ وہ کوٹہ میں بارہ کریٹیک امتحان کی تیاری کر رہا تھا، جس کا مئیٹ 5 مئی کو ہونے والا ہے۔ اس کی اداس آج میں بھیجے لگتی ہوئی تھی۔ اس کی ہلاکت کی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا۔ اڑش کو مقامی اسپتال کے مردہ خانہ میں رکھوا دیا گیا۔ پولیس کو وہاں سے ایک خودکشی نوٹ ملا ہے۔ اس میں اس نے امتحان پاس نہ کرنے کے خدشے کا ذکر کیا ہے۔ کوچنگ سٹی کوٹہ میں طلبا کی خودکشی کے معاملے کے بارے میں وزیر تعلیم مدن دلاور نے کہا کہ خودکشی کے ان واقعات میں صرف کوچنگ انسٹی ٹیوٹ کو ذمہ دار ٹھہرانا صحیح نہیں ہے۔ دلاور نے کہا کہ یہ کہنا صحیح نہیں ہے کہ اس کیلئے صرف ایک فریق ذمہ دار ہے۔ کچھ

ایمس ہاسٹل میں طالبہ کی خودکشی

نئی دھلی ، (ایجنسیاں)

دہلی ایمس میں نرسنگ کی ایک طالبہ نے خودکشی کر لی۔ وہ دہلی ایمس نرسنگ کی طالبہ تھی۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے محفوظ کر لیا ہے۔ پولیس کو جائے وقوعہ سے ایک خودکشی نوٹ برآمد ہوا ہے۔ پولیس معاملے کی جانچ میں مصروف ہے۔

آئین کا گلا گھونٹنے کی کانگریس کی رہی ہے تاریخ: یوگی

گورکھپور،(یو این آئی)

وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ آئین کا گلا گھونٹ کر، چھپروں اور ایس سی سماج کے ریزرویشن میں سیندھ ماری کر کے مذہب کی بنیاد پر ایک خاص طبقے کو ریزرویشن دینے کی کانگریس، دلیش پی اور انڈیا اتحاد کی منشا ملک کے عوام کو سیاپ نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کو مذہب کی بنیاد پر کسی بھی قسم کے ریزرویشن کی مخالف ہے کیونکہ مذہب کی بنیاد پر ہندوستان کی تقسیم کا خمیازہ عام لوگوں کو بھگتنا پڑا ہے۔ بی جے پی، دلیش سی۔ ایس ٹی اور او بی سی ریزرویشن کے فوائد کی حامی ہے۔ ایودھیا پرانیوں کی تاریخ کا بے ہاں جانتا ہے۔ ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے بنائے ہوئے آئین کا گلا گھونٹنے کی رہی ہے۔ سال 1950 میں ملک کا آئین نافذ ہوا اور کانگریس نے آزادی اظہار کو پامال کرنے سمیت آئین کو اپنے طریقے سے استعمال کرنے کی مسلسل کوششیں کیں۔ عوام کی تکریم کی خاطر کے لیے ہے، عوامی جذبات کا احترام کیا جانا چاہئے۔ کانگریس نے کبھی یہ سمجھنے کی کوشش نہیں کی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ملک کے عوام آج بھی ایمرجنسی کو نہیں بھولے ہیں۔ یہ بھی ملک کے آئین کا گلا گھونٹنے کے مترادف تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ ملک کے عوام کو وہ گنا وہ بھی یاد ہیں جو کانگریس نے یوپی اے حکومت کے دوران کیے تھے۔ تب سماج وادی پارٹی اور بہوجن سماج پارٹی یوپی اے حکومت میں کانگریس کی اتحادی تھی۔ یوگی نے کہا کہ کانگریس نے جنسی رکھنا کہ مشرا کمیٹی اور سچر کمیٹی بنا کر درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل اور دیگر پسماندہ طبقات کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے کی کوشش کی اور ملک بھر میں آئین مخالف کام کیا۔

'خواتین کی عزت و احترام کے معاملے میں کانگریس کا دوہرا معیار'

نئی دھلی،(یو این آئی) بی جے پی نے آج جنتا دل (سیکولر) کے رکن پارلیمنٹ پرجول ریونا کے فحش ویڈیوز اور جنسی استحصال کے معاملے پر کانگریس کو نشانہ بناتے ہوئے الزام لگایا کہ خواتین کی عزت و احترام کے سلسلے میں کانگریس کا دوہرا معیار ہے۔ اس نے اس نے سندیش کھالی کے واقعات کی مذمت نہیں کی اور اس سے باخبر ہونے کے باوجود کانگریس کی کرناٹک حکومت اتنے دنوں تک خاموش رہی۔ جب یہاں پارٹی کے مرکزی دفتر میں ایک پریس کانفرنس میں اس واقعہ کے بارے میں پوچھا گیا تو بی جے پی کے سینئر لیڈر اور مرکزی وزیر راجیو چندر شیکھر نے کہا کہ ہماری پالیسی خواتین کے خلاف کسی بھی جرم کو برداشت نہیں کرتی ہے ...اس واقعہ پر کئی سوالات اٹھتے ہیں۔ جنتا دل (ایس) نے پہلے ہی کارروائی کی ہے اور اسے معطل کر دیا ہے۔ لیکن بہت سے سوالات ہیں ۔اگر کرناٹک حکومت کے پاس اتنے ثبوتوں سے یہ ثبوت تھے تو وہ کچھ کیوں نہیں کر رہی تھی؟ ۔ مسٹر چندر شیکھر نے کہا کہ کانگریس پارٹی دوہرا معیار کیوں دکھا رہی ہے؟ جب بات خواتین کے خلاف جرائم کی ہو تو سندیش کھالی کے واقعہ کی مذمت کیوں نہیں کی جاتی؟ ..... کانگریس پارٹی انتخابی اور سیاسی طور پر جرائم اور مجرموں کی حمایت یا مذمت کیوں کرتی ہے؟" ۔ مسٹر چندر شیکھر نے کہا کہ بی جے پی کا موقف بالکل واضح ہے کہ قانون کو پوری طرح سے نافذ کیا جائے۔ جنتا دل سیکولر ہمارا اتحادی ہے لیکن ہم اپنے اتحادیوں کے امیدواروں کا فیصلہ ریموٹ کنٹرول کے ذریعے نہیں کرتے۔

نابالغ لڑکی سے اجتماعی زیادتی

سہارنپور (ایس یو این بی) بیہاں ساتویں کلاس کی نابالغ لڑکی کے ساتھ زور زبردستی اجتماعی طور پر منہ کالا کرنے کی شرمناک واردات سامنے آئی ہے۔ لڑکی کی ماتی نے ملزمان کیخلاف ایس ایس پی ڈکٹوریں ناڈا نے تحریری شکایت کی ہے اور ملزمان کیخلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے اس نے بتایا کہ نابالغ لڑکی اس واردات سے اتنی دہشت زدہ ہوگئی تھی کہ اس نے اسکول جانا چھوڑ دیا اور اسکول سے بھی کنی کوٹالی ہے جس کے بعد اس شرمناک واردات کا گھر والوں کو پتہ چلا۔ اپنی تحریری شکایت میں لڑکی کی ماتی نے بتایا کہ اس کے دیوار اور دیوارنی 5 سال پہلے فوت ہو چکے ہیں۔ ان کی تین بیٹیوں کی کفالت ان کے تایا ورتی کر رہے ہیں۔ ان تینوں میں سے سب سے چھوٹی لڑکی 12 سال کی ہے اور سرکاری اسکول میں ساتویں کلاس کی طالبہ ہے۔ ماتی کا کہنا ہے کہ ایک شخص کا ان کے گھر آنا جانا تھا۔ چھ دن پہلے وہ اس کی بھتیجی کو بہلا پھسلا کر اپنے ساتھ لور پور کے مکان میں لے گیا تھا جہاں مالک مکان سمیت تین لوگوں نے نابالغ لڑکی کو کولڈ ڈرنک میں کچھ نشہ آور شے پلا کر اس کی اجتماعی آبروریزی کی لڑکی نے گھر والوں کو بتایا کہ وہ جب اسکول جاتی تھی تب گھر آنے جانے والا شخص اس کو بہلا پھسلا کر اپنے دوست کے ساتھ گھر لیکنا تا تھا جہاں اس کی عزت لوٹی گئی جس کے بعد وہ دہشت میں آگئی اور ڈر کے مارے اس نے اسکول جانا بند کر دیا اور گھر سے باہر نکلنا بھی اسکول سے نہ کی ماتی جس کے بعد گھر والوں کو لڑکی نے ساری بات بتائی۔ معاملہ تھانہ دیوبند کے علاقہ کا اس لئے متاثرہ لڑکی کے گھر والوں نے تھانہ دیوبند میں تحریری رپورٹ درج کی۔

اندورسیٹ سے کانگریس کے متبادل امیدوار کی عرضی خارج

اندور، (ایجنسیاں)

مدھیہ پردیش کی اندور لوک سبھا سیٹ سے کانگریس کے امیدوار اکشے کانتی بم نے کل اپنا پرچہ مسترد واپس لے لیا تھا۔ جس کے بعد کانگریس نے اندور ہائی کورٹ کی بنچ میں عرضی داخل کی تھی اور دلیل دی تھی کہ اکشے کانتی بم کے مشیر دار وسے نے بعد کانگریس کے ڈی امیدوار سنجے شکلا کو کانگریس کا بااختیار امیدوار مانا جائے۔ اس کیلئے کانگریس نے فوری سماعت کا مطالبہ بھی کیا۔ سماعت کے بعد ہائی کورٹ نے متبادل امیدوار کی عرضی کو خارج کر دیا۔ عدالت نے کہا کہ آپ کا فارم خود ہی مسترد ہوگیا۔ اس لیے اس معاملے میں الیکشن کمیشن میں درخواست دائر کریں۔ دراصل کانگریس نے اکشے کانتی بم کو اندور سے اپنا امیدوار بنایا تھا، لیکن اکشے کانتی بم نے کاغذات نامزدگی واپس لینے کے آخری دن اپنا پرچہ مسترد کی واپس لے لیا۔

جب انہوں نے فارم جمع کرایا تھا تو منوج شگلا نے بھی ڈی امیدوار کے طور پر اپنا فارم جمع کرایا تھا، لیکن ان کے پرچہ میں ہائی کورٹ نے کافی خامیاں نکالیں۔ ایسے میں ہائی کورٹ نے کہا کہ جب فارم ہی مسترد ہو جائے تو امیدوار کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، اس کے بعد بھی اگر کوئی اعتراض ہے تو الیکشن کمیشن میں الگ سے درخواست دائر کی جاسکتی ہے۔ عدالت نے کہا کہ متبادل امیدوار منوج شگلا کو پٹیشن کی درخواست کھنڈوا کر دیا گیا، کیونکہ ان کے فارم پر 10 تجویز کنندگان کے دستخط نہیں تھے۔ ایسے میں جب ان کی درخواست پہلے ہی مسترد ہو چکی ہے تو پھر اس پر نظر ثانی نہیں کی جاسکتی۔ اگر وہ تجویز کرنے والوں کے نام لکھتے اور ان کے دستخط ہوتے تو انہیں یہ حقوق مل سکتے تھے۔ ایسے میں کانگریس کو ہائی کورٹ سے بھی دھچکا لگا ہے۔ اندور لوک سبھا سیٹ کیلئے نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ 29 اپریل تھی۔ کانگریس امیدوار اکشے کانتی بم نے آخری دن اپنا پرچہ نامزدگی واپس لے لیا، جو کانگریس کیلئے بڑا دھچکا تھا۔ اکشے کانتی بم کانگریس چھوڑ کر بی جے پی میں شامل ہو گئے ہیں۔ ایسے میں موتی ٹیل نے کہا کہ متبادل امیدوار ہونے کے ناطے انہیں کانگریس کا بااختیار امیدوار سمجھا جائے، لیکن ان کی درخواست بھی مسترد کر دی گئی۔ اب اندور لوک سبھا سیٹ پر کانگریس کا کوئی امیدوار نہیں ہے، اس لیے یہاں بی جے پی کیلئے راستہ آسان لگتا ہے۔ اندور لوک سبھا سیٹ کیلئے بی جے پی سمیت کل 14 امیدوار اپنی بھی میدان میں ہیں۔

دوسری طرف بی جے پی کے امیدوار سابق آئی پی ایس افسر دیبا شیش دھرکو منگل کو سپریم کورٹ سے براہ چھاگلا۔ عدالت نے کہا کہ اس درخواست پر فوری کے سے انکار کر دیا، جس میں انہوں نے اپنے کاغذات نامزدگی کی منسوخی کو چیلنج کیا تھا۔ دیبا شیش دھرکو

بی جے پی امیدوار کو سپریم کورٹ سے دھچکا، عرضی خارج

تھے۔ ایسے میں جب ان کی درخواست پہلے ہی مسترد ہو چکی ہے تو پھر اس پر نظر ثانی نہیں کی جاسکتی۔ اگر وہ تجویز کرنے والوں کے نام لکھتے اور ان کے دستخط ہوتے تو انہیں یہ حقوق مل سکتے تھے۔ ایسے میں کانگریس کو ہائی کورٹ سے بھی دھچکا لگا ہے۔ اندور لوک سبھا سیٹ کیلئے نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ 29 اپریل تھی۔ کانگریس امیدوار اکشے کانتی بم نے آخری دن اپنا پرچہ نامزدگی واپس لے لیا، جو کانگریس کیلئے بڑا دھچکا تھا۔ اکشے کانتی بم کانگریس چھوڑ کر بی جے پی میں شامل ہو گئے ہیں۔ ایسے میں موتی ٹیل نے کہا کہ متبادل امیدوار ہونے کے ناطے انہیں کانگریس کا بااختیار امیدوار سمجھا جائے، لیکن ان کی درخواست بھی مسترد کر دی گئی۔ اب اندور لوک سبھا سیٹ پر کانگریس کا کوئی امیدوار نہیں ہے، اس لیے یہاں بی جے پی کیلئے راستہ آسان لگتا ہے۔ اندور لوک سبھا سیٹ کیلئے بی جے پی سمیت کل 14 امیدوار اپنی بھی میدان میں ہیں۔

دوسری طرف بی جے پی کے امیدوار سابق آئی پی ایس افسر دیبا شیش دھرکو منگل کو سپریم کورٹ سے براہ چھاگلا۔ عدالت نے کہا کہ اس درخواست پر فوری کے سے انکار کر دیا، جس میں انہوں نے اپنے کاغذات نامزدگی کی منسوخی کو چیلنج کیا تھا۔ دیبا شیش دھرکو بی جے پی نے مغربی بنگال کے بیر بھوم سے لوک سبھا الیکشن لڑنے کیلئے ٹکٹ دیا تھا۔ بی جے پی امیدوار کے طور پر دھرکے کاغذات نامزدگی اس وقت منسوخ کر دیئے گئے جب وہ انڈیوڈیوسٹیٹیک پیش کرنے میں کام رہے۔ انہوں نے حال ہی میں آئی پی ایس افسر کے عہدے سے استعفیٰ دیا تھا۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس کے وی وشوناتھن کی بنچ نے کہا کہ اس مرحلے میں کسی بھی مداخلت کا مطلب انتخابی عمل کو روکنا ہے اور عدالت اس کیلئے بالکل ت